حضرت مفتی نظام الدین شامزی رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ محترمہ کی وفات

محمد اعجاز مصطفیٰ

حضرت شیخ الحدیث ڈاکٹر مفتی نظام الدین شامزی رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ محترمہ، جامعہ کے اساتذہ مفتی تقی الدین شامزی اور مفتی سلیم الدین شامزی حفظہما اللہ کی دادی محترمہ ۱۹؍شعبان المعظم ۱۴۳۹ھ مطابق ۶؍مئی ۲۰۱۸ء بروز اتوار تقریباً ۱۰۸ سال کی عمر میں انتقال کرگئیں۔ إنا للّٰہ وإنا إلیہ راجعون، إن للّٰہ ما أخذ ولہٗ ما أعطی وکل شیء عندہٗ بأجل مسمّٰی، اللّٰھم اغفر لھا وارحمھا وعافھا واعف عنھا وأکرم نزلھا ووسع مدخلھا وأدخلھا جناتک جنات النعیم یا رب العالمین! وألھم ذویھا الصبر والسلوان۔

مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند، نیک اور پارسا خاتون تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے مرحومہ کو حضرت شیخ الحدیث ڈاکٹر مفتی نظام الدین شامزیؒ جیسا بیٹا عطا فرما کر دنیا میں بھی ایک اعزاز عطا فرمایا تھا، اوران شاءاللہ! قیامت میں بھی اللہ تعالیٰ اپنی رحمت وغفران کا معاملہ فرمائیں گے۔ مرحومہ کو اللہ تعالیٰ نے تین بیٹے عطا فرمائے، جن میں ڈاکٹر عزیز الدین شامزیؒ، اور حضرت مفتی نظام الدین شامزیؒ دونوں شہادت کے مرتبے پر فائز ہو چکے ہیں۔ ایک بیٹے مولانا رحمٰن الدین حیات ہیں۔

مرحومہ پر ۱۸؍مارچ ۲۰۱۸ء کو فالج کا حملہ ہوا، لیاقت نیشنل ہسپتال میں داخل کیا گیا، کچھ دن کے لیے افاقہ ہوا، دوبارہ طبیعت خراب ہونے پر ہسپتال منتقل کیا گیا، پھر پانچ دن داخل رہنے کے بعد ۶؍مئی ۲۰۱۸ء بروز اتوار کو انتقال ہوا۔ نمازِ جنازہ اسی دن بعد نمازِ ظہر جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن میں ان کے بیٹے مولانا رحمٰن الدین شامزی مدظلہٗ کی اقتداء میں ادا کی گئی، بعد ازاں مواچھ گوٹھ قبرستان میں تدفین ہوئی۔ ماہنامہ ''بینات'' کے باتوفیق قارئین سے مرحومہ کے لیے دعائے مغفرت ورفعِ درجات اور ایصالِ ثواب کی درخواست ہے۔

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....